www.KitaboSunnat.com

مولانا عبدالحفیظ منیر بھٹوی۔ پیر جھنڈا۔ سندھ

ترمیم واضافہ از ادارہ

عہدِ نبوی میں حافظانِ قرآن اور اس کی حفاظت

(قسط ۳)

۲۴۔ فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

نسب:۔ ابو محمد فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس الانصاری الاوسی۔

شرکائے جنگِ اُحد میں سے تھے اور اس کے بعد کی تمام جنگوں میں شریک ہوئے۔ آپؓ بیعتِ رضوان میں بھی شریک تھے۔ حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت ابودرداءؓ کے بعد آپؓ کو دمشق کا قاضی مقرر کیا۔ اور رومیوں سے جنگ کے لیے ایک لشکر کا قائد بنایا۔ آپ حضرت امیر معاویہؓ کی خلافت ۵۲ھ میں فوت ہوئے (الاصابہ ج۳ ص۲۰۱، اسد الغابہ ج۴ ص۱۸۳) آپ کو الاتقان ج۱ ص۷۴ میں ابوعبید کے حوالے سے حافظ لکھا ہے۔

۲۵۔ مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ

نسب:۔ ابو سعید مسلمہ بن مخلد بن صامت بن نیار بن لوذان الانصاری الخزرجی۔

آپ اپنی ولادت کے بارے میں۔ وُلِدْتُ حِيْنَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِيْنَ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جب حضور علیہ السلام مدینہ میں تشریف لائے تو میں چار سال کا تھا اور جب آپ فوت ہوئے تو میں چودہ سال کا تھا۔ آپ امیر معاویہؓ کی خلافت میں مصر کے والے مقرر ہوئے اور یزید بن معاویہ کی خلافت میں ۶۲ھ میں فوت ہوئے (الاصابہ ج۳ ص۱۹۸، اسد الغابہ ج۴ ص۳۶۴) آپ حافظِ قرآن تھے (الاتقان ج۱ ص۷۴)

۲۶۔ تمیم داری رضی اللہ عنہ

نسب:۔ ابو رقیہ تمیم بن اوس بن خارجہ بن سود بن خزیمہ الداری۔

آپ ۹ھ میں اسلام لائے۔ آپ پہلے عیسائی تھے۔ پھر مسلمان ہوئے۔ آپ بہت شب بیدار اور تہجد گزار تھے (الاصابہ ج۱ ص۱۸۶) آپ کو ابن ابی داؤد نے حافظِ قرآن لکھا ہے (الاتقان ج۱ ص۷۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو قرآن بہت از بر تھا (تلقیح فہوم اہل الاثر ص۲۲۵)

۲۷- ابو الدرداء رضی اللہ عنہ

نسب :- ابو الدرداء عویمر بن زید بن قیس بن امیہ بن عامر الاصمعی (و فی روایۃ الکریمی)
آپ جنگِ بدر کے بعد اسلام لائے اور جنگِ اُحد میں شریک ہوئے۔ آپ کے متعلق حضورؐ نے فرمایا تھا: نعم الفارس العویمرؓ اور فرمایا ھو حکیم۔ آپ حضرت عمرؓ کے زمانے میں دمشق کے قاضی رہے۔ جب آپ کی موت کا وقت قریب آیا تو آپ رونے لگے۔ بیوی نے پوچھا: آپ کیوں روتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ کے ساتھی ہیں؟ آپ نے فرمایا، بے شک! لیکن مجھے گناہوں کی زیادتی سے ڈر لگتا ہے۔ آپ اس بیماری میں حضرت عثمانؓ سے دو روز قبل اس دارِ فانی کو چھوڑ گئے (الاصابہ ج۳ ص۴۶، اسد الغابہ ج۱ ص۱۵۹) قرأ القرآن فی عہد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی آپ نے آنحضرت کے زمانہ میں ہی قرآن مجید یاد کر لیا تھا (معرفۃ القراء الکبار للذہبی ج۱ ص۳۵) احد الذین جمعوا القرآن حفظا علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلا خلاف (طبقات القراء جزری ج۱ ص۶۰) کان حافظا (تلقیح فہوم الاثر ابن جوزی ص۲۱۵)

۲۸- سعد بن عبید رضی اللہ عنہ

نسب :- ابو زید سعدؓ بن عبید بن نعمان بن قیس بن عمرو بن زید الانصاری الاوسی۔
آپ حضورؐ کے زمانہ میں مسجد قبا میں امام تھے۔ آپ جنگ قادسیہ میں شریک تھے۔ فرمایا انا مستشھدون غدا فلا تکفنوا الا فی ثیابنا التی اصبنا فیھا۔ یعنی ہم کل شہید ہو جائیں گے۔ ہمیں ہمارے کپڑوں میں ہی دفن دینا۔ اللہ نے دعا قبول کر لی اور آپ جنگ قادسیہ میں شہید ہو گئے (الاصابہ ج۲ ص۲۸، اسد الغابہ ج۲ ص۲۸۵) آپ ان چار انصاریوں میں سے تھے جنھوں نے حضورؐ کے زمانہ میں قرآن مجید یاد کیا تھا۔ اسی لیے آپ قاری کے نام سے مشہور تھے (اسد الغابہ ج۲ ص۲۸۶) کان حافظا (الاتقان ج۱ ص۷۴)

۲۹- قیس بن ابی صعصعہ رضی اللہ عنہ

نسب :- قیسؓ بن ابی صعصعہ عمرو بن زید بن عوف الانصاری۔
آپ بیعتِ عقبہ میں حاضر ہوئے۔ بدر میں آپ کو حضورؐ نے ساقہ پر متعین کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو قرآن مجید ایک جمعہ میں پڑھنے کی اجازت دی تھی (الاصابہ ج۳ ص۲۴۱ اسد الغابہ ج۴ ص۲۱۸) کان حافظاً (الاتقان ج۱ ص۷۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰- ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

نسب :- ابوایوب خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ بن عبد بن عوف بن غنم بن مالک الانصاری الخزرجی

آپ کبار صحابہ میں سے ہیں۔ بیعت عقبہ میں شامل تھے۔ بدر اور بعد کی تمام جنگوں میں شریک ہوئے۔ جب حضورؐ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوایوبؓ کے ہاں قیام فرمایا تھا۔ حضرت علیؓ جب کوفہ کی طرف گئے تو آپ کو نائب بنایا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں۔ حضرت ابوایوبؓ نے حضورؐ کی ریش مبارک سے تنکا وغیرہ نکالا تو حضورؐ نے فرمایا لا یصیبک السوء یا ابا ایوب۔ یزید بن معاویہؓ کی فوج میں آپ جب قسطنطنیہ پہنچے تو بیمار ہو گئے۔ یزید آپ کے پاس آئے۔ کہا، کوئی خواہش ہے۔ فرمایا میری یہ خواہش ہے کہ جب میں مرجاؤں تو میری لاش دشمن کی زمین میں جتنی دور لے جا سکو لے جاؤ پھر مجھے دفن کر دینا۔ چنانچہ آپ کو قسطنطنیہ کی دیوار کے پاس دفن کیا گیا۔ ۵۲ھ میں فوت ہوئے۔

کان حافظاً (الاتقان ج۱ ص۷۴، تلقیح ص۲۲۵، اصابہ ص۴۰۴، اسد الغابہ ج۲ ص۵)

۳۱- ابوزید قیس بن سکن رضی اللہ عنہ

نسب :- ابوزید قیس بن سکن بن عوزا بن حرام بن جندب انصاری۔

آپ بدر میں شریک ہوئے۔ خیبر میں بھی شریک ہوئے۔ آپ ۱۵ھ میں فوت ہوئے۔ آپ نے کوئی اولاد نرینہ نہیں چھوڑی (الاصابہ ج۳ ص۲۴۴، اسد الغابہ ج۴ ص۲۱۶) کان حافظاً (الاتقان ج۱ ص۷۴) قد جمع القرآن (معرفۃ القراء للذہبی ج۱ ص۳۹) احد الذین جمعوا القرآن حفظاً علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم (طبقات القراء جزری ج۲ ص۲۸) کان حافظاً (تلقیح ص۲۲۵) وھو الذی جمع القرآن علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جمہرۃ انساب العرب ابن حزم ص۱۰۲ ۔ قلمی نسخہ)

۳۲- زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

نسب :- ابوسعید زید بن ثابت بن ضحاک بن زید بن لوذان الانصاری الخزرجی ثم النجاری۔

آپ بدر واحد میں شریک نہ ہو سکے کیونکہ عمر کم ہونے کی وجہ سے حضورؐ نے اجازت نہ دی۔ خندق اور بعد کی سب جنگوں میں شریک ہوئے۔ آپ خندق کی مٹی اٹھا کر لے جا رہے تھے تو حضورؐ نے فرمایا۔ نعم الغلام۔ جنگ تبوک میں بنی نجار کا جھنڈا حضورؐ نے عمارہ بن حزمؓ سے لے کر حضرت زیدؓ کو دیا اور فرمایا کہ قرآن مقدم ہے۔ کیونکہ حضرت زید زیادہ قرآن جانتے تھے۔ آپ کاتب وحی بھی تھے۔ آپ سریانی زبان بھی جانتے تھے۔ وکان من اعلم الصحابۃؓ۔ حضرت عثمان کہیں جاتے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آپ نائب ہوتے۔ آپ ۴۵ھ میں فوت ہوئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپ کو حکم دیا تھا کہ قرآن مجید جمع کریں۔ حضرت عثمانؓ کے بعد حضرت زید مدینہ کے امام تھے۔ (الاصابہ ج۱ ص۵۴۳، اسد الغابہ ج۲ ص۲۲۱، الاستیعاب ج۱ ص۱۹۵) آپ نے حافظ ہونے میں کوئی کلام نہیں ہے۔ جمع القرآن علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم۔ آپ نے حضورؐ کے زمانہ میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ (معرفۃ القراء الکبار ذہبی ج۱ ص۳۶) احد الذین جمعوا القرآن علی عهد صلی الله علیه وآله وسلم وعرض القرآن علی النبی صلی الله علیه وآله وسلم یعنی آپ نے قرآن مجید یاد کر کے حضورؐ کو سنایا (طبقات القراء جزری ج۱ ص۲۹۶) کان حافظاً (الاتقان ج۱ ص۷۳)

۲۳۔ عبد اللہ بن عیاش رضی اللہ عنہ

نسب :۔ ابو الحارث عبداللہ بن عیاش بن ربیعۃ المخزومی المکی والمدنی۔

آپ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ حضرت علیؓ نے آپ کو نحو مرتب کرنے کا حکم دیا تھا۔ جب آپ نے نحو کے مسائل مرتب کر کے حضرت علیؓ کو دکھائے تو حضرت علیؓ نے فرمایا ما احسن هذا النحو الذی نحوت فمن ثم سمی النحو نحواً یعنی آپ نے کتنے اچھے مسائل بنائے ہیں۔ تو اس سے علم نحو کا نام نحو پڑ گیا۔ آپ نے قرآن مجید یاد کر کے حضرت ابی بن کعب کو سنایا۔ الفاظ یہ ہیں، قرأ القرآن علی ابی بن کعب (معرفۃ القراء الکبار ج۱ ص۴۹) آپ حافظ قرآن تھے (طبقات جزری ج۱ ص۴۳۹)

۲۴۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نسب :۔ ام عبداللہ عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا۔

حضورؐ کو خواب میں حضرت عائشہؓ دکھائی گئیں۔ جب حضرت خدیجۃ الکبریٰ فوت ہو گئیں تو آپ نے مکہ میں ہی حضرت عائشہ سے نکاح کر لیا۔ مدینہ میں جا کر اپنے گھر لائے۔ آپ ہجرت سے ۸ سال قبل مکہ میں پیدا ہوئیں کبیرۃ محدثات عصرها نابغۃ فی الزکاء والفصاحۃ والبلاغۃ فکان علمها کبیرا ذاتا شیرعمیق فی نشر تعالیم الرسول۔ حضرت عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے انه اتی النبی صلی الله علیه وآله وسلم فقال ای الناس احب الیك یا رسول الله! قال عائشة۔ قال من الرجال؟ قال: ابوها قال ثم من؟ قال: عمر۔ یہ وہی ہستی ہیں جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے آیات نازل کیں (اعلام النساء ج۳ ص۹) ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا عائشة: هذا جبرائیل یقرئك السلام۔ قلت وعلیه السلام ورحمة الله، حضرت عائشہؓ کو حضورؐ نے نکاح سے قبل خواب میں دیکھا۔ کہا گیا۔ هذه زوجتك فی الدنیا والآخرة حضرت مسروقؒ جب بھی حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے فرماتے: حدثتنی الصادقة بنت الصدیقؓ حبیبة حبیب الله۔ امام زہریؒ فرماتے ہیں۔ اگر حضورؐ کی تمام بیویوں کا علم ایک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف ہو اور حضرت عائشہؓ کا علم ایک طرف، تو حضرت عائشہؓ کا علم زیادہ ہوگا۔ آپ نے جنگ جمل میں حصہ لیا تھا۔ ۵۸ھ میں فوت ہوئیں (اصابہ ص۳۴۸ ج۴، اسد الغابہ ص۵۰۱ ج۵، استیعاب ص۳۴۳ ج۲) قد ذكر ابو عبيد في كتاب قراءات القرآن القراء من الصحابة ان عائشة كانت حافظة. حضرت عائشہؓ حافظ قرآن تھیں (الاتقان ص۷۴ ج۱)

۲۵۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

نسب:۔ حفصہؓ بنت عمرؓ بن الخطاب۔

آپ پہلے حضرت حصنؓ بن حذافہ کے نکاح میں تھیں، جب وہ فوت ہو گئے تو حضورؐ سے نکاح کر لیا۔ حضرت حفصہؓ کے بارے میں یہ الفاظ مرقوم ہیں كانت حفصة كابيها ذات فصاحة وبلاغة (اعلام النساء ص۲۷۵ ج۱) جب حضرت حصنؓ فوت ہوئے تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو حضرت حفصہؓ سے نکاح کے متعلق کہا تو وہ خاموش ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت عثمانؓ کو کہا تو انھوں نے کہا ما اريد ان اتزوج اليوم، یہ بات سن کر حضرت عمرؓ حضورؐ کے پاس شکایت لے گئے۔ تو حضورؐ نے فرمایا: حفصہؓ سے اس شخص نے نکاح کا ارادہ کیا ہے جو عثمان سے افضل ہے۔ پھر آپؐ نے حفصہؓ سے نکاح کر لیا۔ نکاح ہو جانے کے بعد حضرت صدیق نے فرمایا میں نے اس وقت اس لیے خاموشی اختیار کی تھی کہ حضورؐ نے حفصہؓ کا نام لیا تھا۔ اگر حضورؐ نکاح نہ کرتے تو میں ضرور کر لیتا۔ آپ ۴۱ھ میں فوت ہوئیں۔ (اصابہ ص۲۶۴ ج۴، اسد الغابہ ص۴۲۵ ج۵) آپ کو بھی ابو عبید کے حوالے سے لکھا گیا ہے کہ كانت حافظة (الاتقان ص۷۴ ج۱)

۲۶۔ حضرت ام سلمہؓ رضی اللہ عنہا

نسب:۔ ام سلمہؓ بنت ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ القرشیہ المخزومیہ

آپ کا نام ہند تھا۔ پہلے آپ ابو سلمہ بن عبدالاسد المخزومی کے نکاح میں تھیں۔ ان کی وفات کے بعد آپ سے حضورؐ نے نکاح فرما لیا۔ آپ کی وفات ۶۲ھ میں ہوئی (اصابہ ص۴۳۹ ج۴، اسد الغابہ ص۵۸۸ ج۵) كانت حافظة (الاتقان ص۷۴ ج۱)

۲۷۔ حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ آپ کی زیارت کرتے اور آپ کو الشہیدہ کے نام سے یاد کرتے تھے۔ آپ نے حضورؐ سے درخواست کی کہ مجھے جانے دیجیے تاکہ میں مریضوں کی مرہم پٹی کروں۔ شاید اللہ تعالیٰ مجھے شہادت نصیب فرما دے۔ تو حضورؐ نے فرمایا: تو شہیدہ ہے۔ آپؐ نے انھیں حکم دیا کہ اپنے گھر میں جماعت کرائیں۔ حضرت عمرؓ کے زمانے میں واقعی وہ شہید کر دی گئیں تو حضرت عمرؓ نے فرمایا صدق رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان يقول: انطلقوا بنا نزور الشهيدة ـــــ احد من جمعت القرآن (اصابہ ص۵۰۱ ج۴، اسد الغابہ ص۶۲۶ ج۵، الاتقان ص۷۴ ج۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ